

37887 - بیوی سے خوش طبعی کرتے ہوئے انزال ہو گیا

سوال

میں نے رمضان میں دن کے وقت روزے کی حالت میں بیوی سے خوش طبعی کی حتیٰ کہ انزال بھی ہو گیا مجھے علم نہیں کہ بیوی کو بھی ہوا کہ نہیں لیکن مجھے شدید قسم کا افسوس اور احساس ہے کہ ہم نے ایک عظیم جرم کا ارتکاب کیا ہے تو کیا واقعی ہم پر کوئی گناہ ہے ، اور اگر ہے تو اس کا کفارہ کیا ہو گا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

آپ نے انزال ہونے تک بیوی سے خوش طبعی کر کے جرم عظیم کا ارتکاب کیا ہے ، اور اس فعل سے آپ نے اپنا روزہ بھی باطل کیا اور ماہ رمضان کی حرمت بھی پامال کی اور اس روزے کے اجر و ثواب بھی محروم ہو گئے جس کے بارہ میں فرمایا ہے :

(وہ میری وجہ سے اپنی شہوت اور کھانا پینا ترک کرتا ہے) صحیح بخاری حدیث نمبر (1761) -

آپ کا اس فعل پر افسوس اور اظہار ندامت توبہ ہی ہے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے :

(ندامت توبہ ہے) مسند احمد حدیث نمبر (3558) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (4252) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے صحیح ابن ماجہ (3429) میں اسے صحیح قرار دیا ہے -

انزال ہونے کی وجہ سے آپ کا اس دن کا روزہ بھی باطل ہو چکا ہے اس لیے آپ اس دن میں غروب شمس تک کچھ بھی نہ کھائیں پیئیں اور اس کے بدلے میں روزہ کی قضاء کریں گے -

کفارہ کے متعلق گزارش یہ ہے کہ اگر آپ نے بیوی سے جماع کیا ہے تو آپ پر کفارہ ہو گا کہ آپ یا تو غلام آزاد کریں اگر استطاعت نہیں تو دو ماہ کے مسلسل روزے رکھنا یا پھر ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا -

آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (22938) کے جواب کا مطالعہ کریں ، لیکن اگر جماع کے بغیر ہی انزال ہوا ہے تو پھر آپ پر کفارہ نہیں بلکہ صرف قضاء ہو گی -

امام نووی رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں :

جب کوئی شخص اپنی بیوی سے روزہ کی حالت میں بوس وکنار کرلے یا فرج کے علاوہ مباشرت کرلے یا اپنے ہاتھ سے بیوی کے جسم کو چھولے اور اس کا انزال ہو جائے تو اس کا روزہ باطل ہو جائے گا ، لیکن اگر انزال نہیں ہوتا تو پھر روزہ صحیح ہوگا ۔

دیکھیں : المجموع (6 / 322) ۔

شیخ محمد بن عثمان رحمہ اللہ تعالیٰ کا کہنا ہے :

جب کوئی مرد اپنی بیوی سے مباشرت کرے چاہے وہ ہاتھ سے کرے یا پھر بوس وکنار سے یا فرج کے ساتھ جماع کے بغیر اور اس صورت میں اگر انزال ہو جائے تو اس کا روزہ ٹوٹ جائے گا ، لیکن اگر انزال نہ ہو تو روزہ نہیں ٹوٹے گا ۔ دیکھیں : الشرح الممتع (6 / 388) ۔

یہ حکم آپ اور آپ کی بیوی کے لیے ہے اور اگر بیوی کا بھی اس خوش طبعی سے انزال ہو گیا تو اس کا بھی روزہ فاسد ہو گیا ، لہذا اس پر بھی اس دن کی قضاء اور اس فعل سے توبہ لازمی ہے ، لیکن اگر انزال نہیں ہوا تو پھر اس پر کچھ نہیں ۔

واللہ اعلم .